السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا سوجھ بوجھ رکھنے والے بچے سے روزہ رکھوایا جائے گا؟ اور اگر روزہ رکھنے کے دوران ہی وہ بالغ ہو جائے تو کیا یہ روزہ فرض روزہ کی طرف سے کفایت کرے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پہلے سوال کے جواب میں یہ بات گزر چکی ہے کہ بچے اور بچیاں سات سال یا اس سے زیادہ کے ہو جائیں تو عادت ڈالنے کے لیے ان سے روزے رکھوائے جائیں اور ان کے سر پرست حضرات کی ذمہ داری ہے کہ نماز کی طرح انہیں روزے کا بھی حکم کریں اور جب وہ بلوغت کو پہنچ جائیں تو پھر ان پر روزہ واجب ہو جاتا ہے۔ اور اگر دن میں روزہ کے دوران ہی بالغ ہو جائیں تو ان کا یہ (نفل) روزہ فرض روزہ کی طرف سے کفایت کر جائے گا بطور مثال یہ فرض کریں کہ ایک بچے نے زوال کے وقت اپنی عمر کے پندرہ سال مکمل کیئے اور وہ اس دن روزہ سے تھا تو اس کا یہ روزہ فرض روزہ کی طرف سے کافی ہو گا دن کے اول حصہ کا روزہ نفل اور آخیر حصہ کا روزہ فرض شمار ہو گا لیکن یہ اس صورت میں ہے کہ اس سے پہلے اس کے زیر ناف بال نہ آئے ہوں یا شہوت کے ساتھ اس سے منی نہ خارج ہوئی ہو۔ بچی کے بارے میں بھی بالکل یہی حکم ہے البتہ اس کے متعلق سے ایک چوتھی علامت حیض بھی ہے جس سے اس کے بالغ ہونے کا حکم لگایا جائے گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ: 185

محدث فتویٰ